Digitized By Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ نمبر ۸۳۵ ایل

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر: غلام نبی — یوم جمعہ

جلد ۳۰ | ۶ ماہ امان ۱۳۲۱ ہش | ۱۸ ماہ صفر ۱۳۶۱ ھ | ۶ ماہ مارچ سنہ ۱۹۴۲ء | نمبر ۵۴

قادیان ۶ ماہ امان ۱۳۲۱ ہش۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں خدا تعالیٰ کے فضل سے خیر و عافیت ہے۔ الحمد للہ۔ سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ کے متعلق ۹ بجے شب بذریعہ ٹیلیفون لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ آج بخار ۹۹ء۱۰۰ تھا۔ طبیعت نسبتاً اچھی رہی۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب مرض بندش بول کے علاج کے لئے امرتسر اور لاہور تشریف لے جا رہے ہیں۔ تا کسی ہسپتال میں داخل ہو کر علاج کرائیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا کریں۔

آج بعد نماز مغرب قاضی عبدالرحیم صاحب بھٹی نے اپنے لڑکے منصور احمد صاحب کی دعوتِ ولیمہ میں بہت سے اصحاب کو مدعو کیا۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صاحبزادی

سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا کی جائے

صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی علالت کی مفصل کیفیت گزشتہ پرچہ میں درج کی جاچکی ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے۔ کہ احباب جماعت صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کی صحت و عافیت کے لئے دردِ دل کے ساتھ اجتماعی اور انفرادی طور پر خصوصیت سے دُعائیں کریں۔

روزنامہ الفضل قادیان ————— ۱۸۔ ماہ صفر ۱۳۶۱ ھ

وید اور آریہ سماج

اس میں کوئی کلام نہیں۔ کہ خدا تعالےٰ نے ایک زمانہ میں لوگوں کی ہدایت اور راہ نمائی کے لئے وید نازل کئے۔ اور ان میں ایسے احکام بیان فرمائے جن پر عمل کر کے انسان خدا تعالےٰ کا پیارا۔ اور محبوب بن سکتا تھا۔ لیکن چونکہ وُہ مختص الزمان اور مختص القوم تھے۔ اس لئے جب تک دُنیا میں ان کی ضرورت رہی۔ اور ان پر عمل کرنا مفید نتائج پیدا کرتا رہا۔ اس وقت تک ان کو قائم رکھا گیا۔ اور ان کی حفاظت کی گئی۔ پھر جب نئے احکام اور نئی شریعت کی ضرورت لاحق ہُوئی۔ تو ویدوں کی بجائے دُوسرے صحیفے نازل کئے گئے۔ حتےٰ کہ وُہ وقت آگیا۔ جب دُنیا ایک مکمل اور مستقل شریعت پر عمل کرنے کے قابل ہوگئی۔ اس وقت خدا تعالےٰ نے قرآن کریم ایسی کامل کتاب نازل فرمائی۔ اور اس کی لفظی اور معنوی حفاظت کا ایسا پختہ انتظام کر دیا جو پہلی کسی آسمانی کتاب کے لئے نہیں کیا گیا تھا۔ اب دُنیا میں قیامت تک صرف قرآن کریم ہی قابل عمل اور خدا تعالےٰ تک پہونچنے کا سیدھا راستہ دکھانے۔ اور اس پر چلانے والا صحیفہ ہے۔

پس دیگر تمام صُحف اولےٰ کا خدا تعالےٰ کی حفاظت سے محروم ہونا۔ اور صرف قرآن کریم کو ہی یہ فضیلت حاصل ہونا ہر غور و فکر کرنے والے انسان کے لئے صداقت اسلام کا بہت بڑا ثبوت ہے۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ دیگر مذاہب کے محقق ایک طرف تو واقعات اور شواہد سے مجبُور ہو کر یہ تسلیم کرتے ہیں۔ کہ ان کے مقدس صحیفے زمانہ کی دست برد سے محفوظ نہیں رہ سکے۔ اور دُوسری طرف یہ بھی کہتے ہیں۔ کہ آج بھی وُہی تعلیم قابلِ عمل اور خدا تعالےٰ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ جو ان کی طرف منسُوب کی جاتی ہے۔

اس سلسلہ میں سب سے زیادہ تعجب خیز رویہ آریہ صاحبان کا ہے۔ وُہ اپنی سماج کے بانی سوامی دیانندجی کی تعلیم کے مطابق نہ صرف یہ دعوےٰ کرتے ہیں۔ کہ

"ویدمت نوع انسان کے لئے قابلِ تسلیم ہے" (ستیارتھ پرکاش صفحہ ۵۵۶) بلکہ یہ بھی کہتے ہیں۔ کہ "وید کے خلاف کسی کتاب کو نہیں ماننا چاہیئے" اور "وید کے نہ ماننے والوں کو سزا دینی چاہیئے"۔ مگر ساتھ ہی وُہ یہ بھی کہتے ہیں۔ کہ "جب ان لوگوں (وام مارگیوں) کا مذہب بہت پھیلا۔ تب فریب کر کے ویدوں کے نام سے بھی وام مارگ کی تھوڑی تھوڑی لیلا چلائی" (ستیارتھ پرکاش صفحہ ۳۲۱)

گویا وام مارگیوں نے ویدوں میں دست اندازی کر کے اپنے مطلب کی باتیں اس میں داخل کر دیں۔

اس کے علاوہ اور جو کچھ ویدوں پر گزری۔ اس کی کسی قدر تفصیل بھی آریوں کی بیان کردہ سُن لیجئے۔ اخبار "پرکاش" (یکم مارچ) میں ایک "وید کب مشری" شری مہتہ جیمنی جی نے ویدوں کے متعلق ایک مضمون شائع کرایا ہے۔ جس میں لکھتے ہیں:-

"سوامی دیانند کے کاریہ ارمبھ کرنے سے پہلے بھارت میں وید لوپ ہو چکا تھا"

یعنی جب بانی آریہ سماج نے اپنا کام شروع کیا۔ تو ہندوستان میں وید گم ہو چکا تھا اس کا ثبوت پیش کرتے ہُوئے لکھتے ہیں:-

"مسلمانوں نے ہمارے گرنتھوں کے ترجمے کئے۔ رامائن مہابھارت اور علم طب و حکمت کے گرنتھوں کے ترجمے کئے۔ مگر وید تک کوئی مسلمان نہیں پہونچ سکا۔ آخری کوشش کیول (صرف) اپنشدوں تک ختم ہوئی۔ جو دارا شکوہ نے سر اکبر کے نام سے فارسی میں ترجمہ کئے"

اس میں یہ بتایا ہے۔ کہ باوجودیکہ مسلمانوں کی ہندوستان میں عظیم الشان حکومت تھی۔ اور باوجود اس کے کہ خود مسلمان بادشاہ ہندوؤں کی مذہبی کتب کے تراجم شائع کرانے کے شائق تھے۔ اور کئی کتب کے ترجمے انہوں نے شائع بھی کرائے۔ مگر وید ان کو بھی میسر نہ آسکے۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اس زمانہ میں ویدوں کا نام و نشان تک ہندوستان میں کہیں نہیں پایا جاتا تھا۔ ورنہ کوئی وجہ نہ تھی۔ کہ مسلمان بادشاہ ان کا کھوج نہ لگا لیتے۔ اور ہندو بخوشی ان کے سامنے پیش نہ کر دیتے۔ یہ حقیقت ہے کہ وُہ مسلمان بادشاہ جو ہندوؤں کی مقدس کتب کے اس قدر دلدادہ اور اتنے قدردان تھے۔ ان کے ہندوؤں کے ساتھ نہایت دوستانہ تعلقات تھے۔ اور ہندوؤں کو بھی ان سے کسی چیز سے دریغ نہ تھا۔ باوجود اس کے انہیں وید کا میسر نہ آنا ثبوت ہے اس بات کا۔ کہ

وہ کہیں موجود ہی نہیں تھا۔

پھر لکھا ہے "سوامی شنکر آچاریہ بھی اپنشدوں اور ویدانت شاستر تک پہونچے۔ کاشی ودیا کا کیندر (مرکز) تھا۔ مگر وہاں بھی پنڈت لوگ ویاکرن اور درشن شاستروں تک رہ جاتے تھے ...... پنڈت لوگ وید کو ایشوری گیان مانتے ہوئے نہ وید کو گھر میں رکھتے۔ اور نہ اسے پڑھنا دھرم سمجھتے تھے۔ وہ وید کو ست یگ کے لئے سمجھتے تھے"

مطلب یہ کہ ہندو چونکہ وید کو بعد کے زمانہ کے لئے قابل عمل نہ سمجھتے تھے۔ اس لئے اس کو تلاش کرنے کی ضرورت ہی نہ خیال کرتے تھے۔ اس وجہ سے وید ایسے گم ہوئے۔ کہ کہیں کھوج نہ ملتا تھا۔ پھر کیا ہوا۔ یہ کہ جب یورپین لوگ ہندوستان میں آئے اور انہوں نے بصد مشکل سنسکرت کی تعلیم حاصل کی۔ تو سنسکرت علم ادب میں ویدوں کا نام پڑھا۔ اور ان کی تلاش کرنے لگے۔ ان کے ذکر میں مہتہ جیمنی جی لکھتے ہیں۔

"ان کا خیال تھا۔ کہ اگر عام ہندوؤں کے گھروں میں نہیں۔ تو برہمنوں کے گھروں میں تو وید ضرور مل جائیں گے۔ مگر وید تو بڑے بڑے شہروں میں بھی دستیاب نہ ہوئے۔ آخر بڑی سرگردانی کے بعد کرنیل پولیر صاحب نے مہاراجہ جے پور کے پستکالیہ (لائبریری) سے وید سنگھتا کو تلاش کر لیا ......

اس نے وید کی نقل کرنے کی اجازت مانگی جو بصد مشکل اسے دی گئی۔ پنڈت آنند راؤ نے اس نقل کا سنشو دھن کیا۔ اس کے بعد پہلے پہل برٹش میوزیم پریس لنڈن میں وید کو شائع کیا گیا"

ذرا خیال فرمائیے۔ کہ ایک ایسی کتاب جس میں دنیا جہان کے پیدا کرنے والے خدا کی طرف سے اپنے بندوں کے لئے وہ تعلیم دی گئی ہو۔ جس پر چل کر اس کی رضاء اور خوشنودی حاصل ہوسکتی ہو۔ اور جس کے سوا اور کوئی تعلیم صفحہ عالم پر ایسی نہ ہو۔ جو بندوں کو اپنے خالق و مالک تک پہونچا سکتی۔ اور اس کی رضا حاصل کرا سکتی ہو۔ کیا اس کی یہی حالت ہونی چاہیئے۔ کہ سینکڑوں سال تک گمنامی کے عالم میں پڑی رہے۔ آخر یورپ سے ایک شخص آکر اس کا کھوج لگائے۔ اور بڑی مشکل سے اس کی نقل کرائے اور برٹش میوزیم پریس اسے شائع کرے۔ یہ باتیں ہم نے یا کسی اور ویدک دھرم کو نہ ماننے والے نے بیان نہیں کیں۔ ویدک دھرم کے ایک مشہور مشنری اور محقق نے بڑی چھان بین کے بعد پیش کی ہیں ان پر ہر آریہ کو ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہیئے۔ جن سے ثابت ہے کہ وید اب نہ تو اپنی اصلی حالت میں محفوظ ہیں۔ اور نہ ان پر عمل کرنا مفید ہوسکتا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

راستبازوں کا معجزہ

"یاد رکھو۔ کہ سچے اور پاک اخلاق راستبازوں کا معجزہ ہے۔ جن میں کوئی غیر شریک نہیں۔ کیونکہ وہ جو خدا میں محو نہیں ہوتے۔ وہ اوپر سے قوت نہیں پاتے۔ اس لئے ان کے لئے ممکن نہیں کہ وہ پاک اخلاق حاصل کرسکیں۔ سو تم اپنے خدا سے خاص ربط پیدا کرو۔ ٹھٹھا ہنسی کینہ وری گندہ زبانی۔ لالچ۔ جھوٹ۔ بدکاری۔ بدنظری۔ بدخیالی۔ دنیا پرستی۔ تکبر۔ غرور۔ خود پسندی شرارت۔ کج بحثی سب چھوڑ دو۔ پھر یہ سب کچھ تمہیں آسمان سے ملے گا۔ جب تک وہ طاقت بالا جو تمہیں اوپر کی طرف کھینچ کر لے جائے تمہارے شامل حال نہ ہو۔ اور روح القدس جو زندگی بخشتا ہے۔ تم میں داخل نہ ہو۔ تب تک تم بہت ہی کمزور اور تاریکی میں پڑے ہوئے ہو۔ بلکہ ایک مردہ ہو۔ جس میں جان نہیں۔ اس حالت میں نہ تو تم کسی مصیبت کا مقابلہ کرسکتے ہو۔ نہ اقبال اور دولت مندی کی حالت میں کبر اور غرور سے بچ سکتے ہو۔ اور ہر ایک پہلو سے تم شیطان اور نفس کے مغلوب ہو۔ سو تمہارا علاج تو درحقیقت ایک ہی ہے۔ کہ روح القدس جو خاص خدا کے ہاتھ سے اترتی ہے۔ تمہارا منہ نیکی اور راستبازی کی طرف پھیر دے تم ابناء السماء بنو۔ نہ ابناء الارض۔ اور روشنی کے وارث بنو نہ تاریکی کے عاشق۔ تا تم شیطان کی گذرگاہوں سے امن میں آجاؤ۔ کیونکہ شیطان کو ہمیشہ راتسے غرض ہے۔ دن سے کچھ غرض نہیں۔ کیونکہ وہ پرانا چور ہے۔ جو تاریکی میں قدم رکھتا ہے"

(کشتی نوح)

سیرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر مضامین

چونکہ یوم سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم قریب آرہا ہے۔ جبکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت پر عام جلسوں میں تقریریں کی جائیں گی۔ اس لئے اگر اہل قلم اصحاب اس مقدس موضوع پر مضامین لکھ کر ارسال فرمائیں۔ تو بہت بہت شکریہ کے ساتھ اخبار میں شائع کئے جائیں گے۔ ان مضامین سے جہاں ناظرین اپنے ایمانوں کو تازہ کریں گے۔ وہاں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسوں میں تقریریں کرنے والے اصحاب لیکچر بھی تیار کرسکیں گے۔ اور اس طرح مضامین لکھنے والے اصحاب کو دوہرا ثواب حاصل ہوگا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

دارالانوار کمیٹی کے ممبران کی اطلاع کیلئے اعلان

دارالانوار کمیٹی کا جنرل اجلاس ۳ اپریل ۱۹۴۲ء کو مجلس مشاورت کی پہلے دن کی کارروائی ختم ہونے کے معاً بعد تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہال میں حسب معمول زیر صدارت سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز منعقد ہوگا۔ ایجنڈا ممبران کو بھیجا جا رہا ہے دارالانوار کے جو ممبر مجلس مشاورت کے موقعہ پر تشریف لائیں۔ وہ اس اجلاس میں شرکت فرما کر ممنون فرمائیں۔

سیکرٹری دارالانوار کمیٹی۔

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسوں کے متعلق اعلان

جیسا کہ پہلے شائع ہوچکا ہے۔ اب کے سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جلسے ۲۹ مارچ ۱۹۴۲ء بروز اتوار منعقد ہوں گے۔ احباب کرام کو چاہیئے۔ کہ حسب معمول ان کو کامیاب بنانے کے لئے ابھی سے کوشش شروع کردیں۔ اپنے اپنے ہاں کے معززا اور اہل علم غیر مسلم احباب کو آمادہ کریں۔ کہ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر تقریریں کریں۔ نیز ان جلسوں میں غیر مذاہب کے لوگوں کو بھی مدعو کرنے کے انتظامات کریں۔

ضروری اعلان

شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر اسسٹنٹ ایڈیٹر "الفضل" اخبار کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں امرتسر۔ لاہور۔ گوجرانوالہ۔ گجرات۔ جہلم۔ راولپنڈی۔ کیمل پور۔ نوشہرہ۔ پشاور۔ اور اس لائن کی دوسری جماعتوں میں دورہ کے لئے بھیجے جا رہے ہیں۔ جہاں جہاں وہ پہونچیں احباب اور عہدہ داران جماعت ان سے تعاون کریں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ

جماعت احمدیہ شام چوراسی کا سالانہ جلسہ

امسال جماعت احمدیہ شام چوراسی کا سالانہ جلسہ انشاء اللہ ۱۴-۱۵-۱۶ مارچ ۱۹۴۲ء کو منعقد ہوگا جس میں شمولیت کے لئے قادیان سے علمائے کرام تشریف لائیں گے۔ ضلع ہوشیارپور جالندھر اور ریاست کپورتھلہ کے احمدی احباب سے گذارش ہے۔ کہ جلسہ میں بکثرت شامل ہوکر ممنون فرمائیں۔ ریلوے سٹیشن سے قصبہ شام چوراسی تک پختہ سڑک اور سواری کا خاطر خواہ انتظام ہے آنے والے احباب موسم کے مطابق بستر ہمراہ لائیں۔ قیام و طعام کا انتظام انشاء اللہ خاطر خواہ ہوگا۔

خاکسار۔ عبد الحکیم اسلم سیکرٹری انجمن احمدیہ شام چوراسی۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اسلامی پردہ

چند دن ہوئے۔ اخبار ریاست میں ایک مسلمان خاتون بیگم معصومہ حسن علی صاحب کی اس تقریر کا ایک اقتباس چھپا۔ جو انہوں نے حال میں بمبئی کی مسلم خواتین کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے کی اس میں مسلمان لڑکیوں کو پردہ دُور کرنے کی تلقین کرتے ہوئے انہوں نے کہا:۔

"پردہ مسلمان لڑکیوں کی تعلیم کے راستہ میں بہت بڑی روکاوٹ ہے۔ اس پردہ نے مسلمان عورتوں کو تاریکی میں رکھتے ہوئے ان کے دماغ کو مفلوج سا بنا دیا ہے۔ اگر ٹرکی ایران۔ مصر اور دُوسرے مسلم ممالک کی خواتین پردہ سے نکل کر ملک اور قوم کی ترقی کا باعث ہیں۔ تو ہندوستان کی مسلم خواتین کا کیا جرم ہے۔ کہ ان کو تاریکی میں قید رکھا جاتا ہے" (اخبار ریاست ۲۶ر جنوری ۱۹۴۲ء)

جاننا چاہیئے۔ کہ پردہ کا حکم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر ۵ ہجری میں نازل ہوا۔ اور قرآن کریم سے حسب ذیل تین قسم کے پردہ کا پتہ لگتا ہے:۔

(۱) امہات المومنین کا پردہ اپنے گھروں میں:۔
(۲) تمام عورتوں کے لئے گھر سے باہر کا پردہ:۔
(۳) گھروں کے اندر کا پردہ مومنات کا:۔

پہلی قسم کا پردہ امہات المومنین کا اپنے گھروں میں ہے۔ اس کے متعلق اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے

(الف۔) یا نساء النبی لستن کاحد من النساء ان اتقیتن فلا تخضعن بالقول فیطمع الذی فی قلبہ مرض وقلن قولا معروفا۔ وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاھلیۃ الاولی۔ (احزاب) یعنی اے نبی (صلے اللہ علیہ وسلم) کی عورتو! تم دوسری عورتوں کی مانند نہیں ہو۔ اگر تم تقوےٰ کرو۔ پس تم بات میں نرم نہ ہوا کرو کہ طمع کرنے لگ جائے۔ وہ شخص کہ جس کے دل میں بیماری ہے۔ اور تم نیک و معقول بات کہہ دیا کرو۔ اور تم اپنے گھروں میں ٹھہری رہو۔ اور نہ تم زینت پہن کر نکلو۔ نکلنا پہلی جاہلیت کا:۔

(ب) دوسری جگہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

یا ایھا الذین آمنوا لا تدخلوا بیوت النبی الا ان یؤذن لکم الی طعام غیر نظرین انٰہ ولکن اذا دعیتم فادخلوا فاذا طعمتم فانتشروا ولا مستانسین لحدیث ان ذالکم کان یؤذی النبی فیستحیی منکم واللہ لا یستحی من الحق واذا سالتموھن متاعا فسئلوھن من وراء حجاب۔ ذالکم اطھر لقلوبکم وقلوبھن (احزاب)

یعنی اے وہ لوگو۔ جو ایمان لائے ہو۔ مت داخل ہوا کرو نبی کے گھروں میں۔ مگر یہ کہ اجازت دی جائے تمہیں کھانے کی۔ نہ دیکھتے ہوئے کھانے کے برتنوں کی طرف۔ لیکن جب تم بُلائے جاؤ۔ تو داخل ہو جاؤ۔ پس جب تم کھا چکو۔ تو چلے جاؤ۔ اور باتوں میں نہ لگ جاؤ۔ یقیناً یہ بات نبی کو دکھ دیتی ہے۔ اور وہ تم سے حجاب کرتا ہے۔ اور اللہ حق بات سے نہیں رُکتا۔ اور جب تم اُن (بیویوں) سے کوئی سامان مانگو۔ تو ان سے پردے کے پیچھے ہو کر مانگا کرو۔ یہ امر تمہارے دلوں کے لئے زیادہ پاکیزہ ہے (اس آیت کا نام آیت حجاب ہے۔)

مذکورہ بالا دونوں آیتیں امہات المومنین کے پردہ کے بارے میں ہیں۔ اور ان کو ایسا کرنے کی تاکید کی ہے:۔

اب رہا باقی تمام عورتوں کا پردہ گھر سے باہر کا۔ اس کے متعلق اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔ یا ایھا النبی قل لازواجک وبنتک ونساء المومنین یدنین علیھن من جلابیبھن۔ ذالک ادنی ان یعرفن فلا یوذین (احزاب) یعنی اے نبی اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مومنوں کی بیویوں سے کہدو۔ کہ وہ اوڑھ لیا کریں اپنی چادریں۔ یہ اس لئے کہ آسانی سے پہچانی جائیں۔ اور ایذا نہ دی جائیں اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے تمام عورتوں کو یہ حکم دیا ہے۔ کہ جب وہ گھر سے باہر نکلا کریں۔ تو اس وقت پردہ کیا کریں:۔

تیسری قسم کا پردہ یہ ہے۔ کہ تمام مومنات اپنے گھروں کے اندر بھی پردہ کریں۔ اس کے متعلق اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

قل للمومنین یغضوا من ابصارھم ویحفظوا فروجھم۔ ذالک ازکی لھم۔ ان اللہ خبیر بما یصنعون۔ وقل للمومنات یغضضن من ابصارھن ویحفظن فروجھن ولا یبدین زینتھن الا ما ظھر منھا ولیضربن بخمرھن علی جیوبھن ولا یبدین زینتھن الا لبعولتھن او اباءھن او اباء بعولتھن او ابناءھن او ابناء بعولتھن او اخوانھن او بنی اخوانھن او بنی اخواتھن او نساءھن او ما ملکت ایمانھن او التابعین غیر اولی الاربۃ من الرجال او الطفل الذین لم یظھروا علی عورات النساء ولا یضربن بارجلھن لیعلم ما یخفین من زینتھن۔ (سورۂ نور) یعنی اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ مومنین سے کہدو۔ کہ وہ اپنی آنکھوں سے ممنوعات کو نہ دیکھا کریں۔ اور وہ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لئے پاکیزگی کا باعث ہے۔ یقیناً اللہ تعالےٰ واقف و خبردار ہے۔ ان کاموں سے جو وہ کرتے ہیں۔ اور کہدو۔ مومن عورتوں کو بھی کہ وہ بھی اپنی آنکھوں سے ممنوعات کو نہ دیکھیں۔ اور وہ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ اور نہ ظاہر کریں وہ اپنی زینت کو۔ مگر وہ زینت جو خود بخود ظاہر ہو رہی ہو ان سے۔ اور چاہیئے کہ وہ ڈال لیا کریں اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر۔ اور نہ ظاہر کیا کریں وہ اپنی زینت کسی پر سوائے خاوندوں کے۔ یا باپ دادوں کے یا اپنے خاوندوں کے باپ دادوں پر۔ یا اپنے بیٹوں پر۔ یا اپنے بھائیوں پر۔ یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں پر۔ یا اپنی بہنوں کے بیٹوں پر یا اپنی عورتوں پر۔ یا ان غلاموں پر کہ مالک ہوئے ہیں ان کے دائیں ہاتھ۔ یا ان خادموں کے جو مردوں میں سے صاحب حاجت نہیں۔ یا ان لڑکوں پر جو کہ عورتوں کے ننگ پر واقف نہیں۔ اور نہ پاؤں کو (زمین پر) مار کر چلیں۔ کہ معلوم ہو جائے۔ جو وہ چھپا رہی ہیں اپنی زینت سے:۔

ان آیات میں جو زینت اور الا ما ظھر منھا کے الفاظ آئے ہیں۔ ان سے مراد یہ ہے۔ کہ زینت کہتے ہیں بناؤ سنگار کو اور یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ (۱) وہ بیرونی آرائش جو خوبصورتی میں اضافہ کرے۔ جیسے زیورات۔ پوڈر۔ مہندی وغیرہ (۲) دوسری زینت عورت کے اپنے جسم کی خصوصیات ہیں۔ الا ما ظھر منھا سے مراد یہ ہے۔ کہ وہ زینت جس کا چھپانا اختیار سے باہر ہو۔ جیسے آواز ہے۔ چال ہے قد ہے۔ غرض اسلامی پردہ کا لب لباب یہ ہے۔ کہ (۱) غیر محرم مرد و عورت ایک دُوسرے کے سامنے اپنی نظروں کو نیچا رکھیں اور عورت اپنے چہرہ اور بدن اور لباس کی زینت کو غیر محرم پر ظاہر نہ کرے۔

(۲) یہ کہ غیر محرم مرد و عورت خلوت میں نہ ملیں:۔

اب رہا موجودہ زمانہ کا رواجی پردہ۔ سو اس میں اصلاح کی ضرورت ہے۔ کیونکہ آج کل کا برقعہ بھی فیشن بنتا جاتا ہے:۔

مندرجہ بالا اقسام کا پردہ جو قرآن سے ثابت ہے۔ اگر مسلم خواتین اس پر عمل کریں۔ تو ان کو کسی کام میں بھی مشکل پیش نہیں آسکتی۔ وہ مذکور بالا قسم کا پردہ کرتی ہوئی درسگاہوں میں تعلیم حاصل کر سکتی ہیں۔ تعلیم دے سکتی ہیں۔ ورزش کر سکتی ہیں۔ سیر و تفریح کے لئے نکل سکتی ہیں۔ خرید و فروخت کر سکتی ہیں۔ جلسوں میں شریک ہو سکتی ہیں۔ غرض کوئی کام ہو پردہ اس میں روکاوٹ پیدا نہیں کر سکتا:۔

بیگم صاحبہ معصومہ حسن علی صاحب کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور خلفائے راشدہ کے زمانہ میں مسلمان عورتیں تمام ان جائز کاموں میں حصہ لیتی تھیں۔ جو اُس زمانہ میں پیش آتے تھے۔ وہ جنگوں میں شریک ہوتی تھیں۔ وہ زخمیوں کی تیمارداری۔ اور نرسنگ کی خدمت سرانجام دیتی تھیں۔ اور ضرورت پڑتی تھی۔ تو میدانِ جنگ میں تلوار بھی چلاتی تھیں۔

دراصل عورت کے اصل کام کی جگہ تو گھر ہے۔ جہاں اس کا فرض ہے۔ کہ بچوں کو پالے۔ اور ان کی ہر طرح نگہداشت کرے۔ نہ یہ کہ وہ اپنے اصل اور حقیقی

ہندو قوم کے قبولیتِ اسلام کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں!

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا موجودہ زمانہ میں خدا تعالٰے کی طرف سے مبعوث ہونا محض مسلمانوں کی اصلاح کے لئے نہیں۔ بلکہ آپ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ظل ہونے کی وجہ سے تمام دنیا کی اصلاح کے لئے بھیجے گئے ہیں۔ اس وقت میں ہندو قوم کے قبولیتِ اسلام کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہندو قوم کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"وہ خدا جو زمین و آسمان کا خدا ہے۔ اُس نے یہ میرے پر ظاہر کیا ہے۔ اور نہ ایک دفعہ بلکہ کئی دفعہ مجھے بتلایا ہے۔ کہ تو ہندوؤں کے لئے کرشن اور مسلمانوں اور عیسائیوں کے لئے مسیح موعود ہے۔"

(لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۲۳)

چونکہ ہندوؤں میں سے آریہ صاحبان اس جوش وخروش کے ساتھ کھڑے ہوئے تھے۔ کہ ویدک دھرم کو تمام دنیا میں پھیلا دیں گے۔ اور اسلام کو مٹا دیں گے۔ اسلئے ہندو قوم کو دعوت اسلام دیتے ہوئے ان کا ذکر ضروری تھا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:-

"جس مذہب میں روحانیت نہیں۔۔۔

۔۔۔۔ وہ مذہب مردہ ہے۔ اس سے مت ڈرو۔ ابھی تم میں سے لاکھوں اور کروڑوں انسان زندہ ہونگے۔ کہ اس مذہب کو نابود ہوتے دیکھ لوگے۔ کیونکہ یہ مذہب آریہ زمین سے ہے نہ کہ آسمان سے۔ اور زمین کی باتیں پیش کرتا ہے نہ کہ آسمان کی۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۶)

آج سے قریباً نصف صدی پیشتر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو پیشگوئی آریہ قوم کے متعلق فرمائی تھی۔ آج ہم بچشم خود اس کو پوری ہوتی دیکھ رہے ہیں اور خود آریہ صاحبان کو بھی اس بات کا اعتراف ہے۔ کہ وہ مذہبی لحاظ سے بالکل ختم ہو چکے ہیں۔ چنانچہ آریہ سماج کا مشہور اخبار "آریہ ویر لاہور" لکھتا ہے:-

"آریہ سماج دھارمک روپ (مذہبی رنگ) میں ختم ہو چکا ہے اور مجھے اس کے اعتراف میں کوئی سنکوچ نہیں۔"

پس یہ ثابت شدہ حقیقت ہے۔ کہ آریہ سماج گو بلحاظ ایک سوسائٹی دنیا کے اسٹیج پر نظر آئے۔ لیکن مذہبی لحاظ سے وہ ختم ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا خدا تعالٰے نے ان لوگوں کے لئے جو ان میں سے حق کے متلاشی ہیں۔ ہدایت اور صداقت پانے کا کیا انتظام کیا ہے۔ سو اس کے متعلق گذارش ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جہاں خدا تعالٰے نے ہندوؤں کیلئے بطور کرشن بھیجا۔ وہاں آپکو "آریوں کا بادشاہ" بھی قرار دیا ہے۔ اور اس بادشاہت سے مراد دنیاوی بادشاہت نہیں۔ بلکہ روحانی اور آسمانی بادشاہت ہے۔ جسے زمین پر قائم کرنے کیلئے ہمیشہ انبیاء آتے رہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:-

"خدا تعالٰے نے بار بار میرے پر ظاہر کیا ہے۔ کہ جو کرشن آخری زمانہ میں ظاہر ہونے والا تھا۔ وہ تو ہی ہے۔ آریوں کا بادشاہ اور بادشاہت سے مراد آسمانی بادشاہت ہے۔"

(تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۸۵)

پس اللہ تعالٰے ان لوگوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ توحید کے اُس دارالامان میں داخل کرے گا۔ جس میں داخل ہو کر وہ ابدی زندگی کے وارث ٹھہریں گے۔

اب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان پیشگوئیوں کو ناظرین کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ لوگ بحیثیت قوم اسلام کی طرف رجوع کریں گے۔ اور صحیح معنوں میں حلقہ بگوش اسلام ہو جائیں گے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سر سید احمد خان کو مخاطب کرتے ہوئے ہندو قوم کے متعلق فرماتے ہیں:-

"میں آپ کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ مجھے یہ بھی صاف لفظوں میں فرمایا گیا ہے کہ پھر ایک دفعہ ہندو مذہب کا اسلام کی طرف زور کے ساتھ رجوع ہوگا۔"

(اشتہار ۱۲ مارچ ۱۸۹۷ء)

اسی طرح فرماتے ہیں:-

"گو وہ لوگ (یعنی ہندو) ابھی مجھ کو شناخت نہیں کرتے۔ مگر وہ زمانہ آتا ہے، بلکہ قریب ہے۔ کہ مجھے شناخت کر لینگے کیونکہ خدا کا ہاتھ انہیں دکھلائیگا کہ آنیوالا یہی ہے۔" (تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۸۶ و ۸۷)

نیز فرماتے ہیں:-

"میں اُمید کرتا ہوں کہ کچھ تھوڑے زمانہ کے بعد عنایت الٰہی ان میں سے (یعنی ہندوؤں میں سے) بہتوں کو اپنے ایک خاص ہاتھ سے دھکّہ دیکر سچی اور کامل توحید کے اس دارالامان میں داخل کر دے گا۔ جس کے ساتھ کامل محبت اور کامل خوف اور کامل معرفت عطاء کی جاتی ہے۔ یہ امید میری محض خیالی نہیں ہے۔ بلکہ خدا کی پاک وحی سے یہ بشارت مجھے ملی ہے۔" (لیکچر اسلام صفحہ ۳۵)

انہی پیشگوئیوں کی بناء پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۱ء کے موقع پر اپنی تقریر میں خاص طور پر جماعت احمدیہ کو ہندو قوم میں تبلیغ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ کہ

"اللہ تعالیٰ نے ہندوستان میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ وہ ہندو قوم کو ترقی دینا چاہتا ہے۔ وہ تو چاہتا ہے۔ کہ ان بنیوں کو دین کی حکومت عطا کرے۔ مگر یہ لوگ سوراج کے پیچھے لگے ہوئے ہیں۔ اور اس عزت سے بے پروا ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ اُن کو دینا چاہتا ہے۔ اور جو اسلام کو قبول کرنے سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔"

پس ان پیشگوئیوں کی موجودگی میں کیا ہمارا فرض نہیں۔ کہ ہم خصوصیت کے ساتھ ہندو قوم میں تبلیغ شروع کر دیں اور ان کو توحید کے اس دارالامان کی خبر دیں جس میں داخل ہوئے بغیر وہ حقیقی طور پر رُوحانی راحت حاصل نہیں کر سکتے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو پیشگوئیاں اس قوم کے بارہ میں فرمائی ہیں وہ تو بہر حال پوری ہو کر رہیں گی مگر کیا ہی خوش قسمت وہ انسان ہے جو اپنی تمام طاقتوں اور کوششوں کو خدا تعالیٰ کے ارادہ کی تکمیل کے لئے وقف کر دے۔ ع

بمفت ایں اجرِ نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمان ست ایں بہر حالت شود پیدا

(خاکسار سید اعجاز احمد مولوی فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ قادیان)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

انعامی خلافت جوبلی علَم

"شعبۂ خدمت خلق کے نزدیک آئندہ سال اس مبارک جھنڈے کو حاصل کرنے کی مستحق کونسی مجلس ہوگی۔" ہر سال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے مبارک ہاتھوں سے انعامی خلافت جوبلی علم مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے اس مجلس کو دیا جاتا ہے جو دوران سال میں نمایاں کام کر کے مجلس خدام الاحمدیہ کے نزدیک اول رہی ہو۔ اس بات کا فیصلہ کہ فلاں مجلس اس سال اپنے کام میں اول رہی ہے۔ مہتممین مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سفارش پر کیا جاتا ہے۔ جو وہ مجلس کے متعلقہ کام کو دیکھکر کرتے ہیں۔ اس سال شعبہ خدمتِ خلق اُس مجلس کی سفارش کریگا جو دوران سال میں خدمت خلق کے کاموں میں باقاعدہ کوشاں رہیگی اور اپنی ماہوار رپورٹوں میں تعیین اور تصریح کے ساتھ ان کوششوں کو بیان کرتی رہے گی۔ پس آپکی مجلس اسی صورت میں شعبہ ہذا کی سفارش کی مستحق ہو سکتی ہے جبکہ وہ خدمت خلق کے فرائض منصبی کو پوری طرح ادا کرے اور باقاعدہ رپورٹ روانہ کرتی رہے۔ (خاکسار ملک سیف الرحمن مہتمم خدمت خلق)

مکتوب لنڈن

عید الاضحیٰ

لنڈن میں عید الاضحیٰ ۲۸ دسمبر بروز اتوار منائی گئی۔ حاضری حسب معمول اچھی تھی نومسلم انگریز لنڈن کے علاوہ کینٹ اور ولنگٹن وغیرہ سے تشریف لاکر نماز میں شامل ہوئے۔ ڈاکٹر سلیمان نیوکیسل سے آئے۔ عید کی رپورٹ ہفتہ وار رسالہ گریٹ برٹن اینڈ دی ایسٹ سوئیٹ ویسٹرن سٹار۔ اور برونیوز میں شائع ہوئی۔

ملاقاتیں

ایام زیر رپورٹ میں سر ایڈورڈ میکلیگن سابق گورنر پنجاب کو چائے پر بلایا تھا۔ وہ تشریف لائے۔ اور ڈیڑھ گھنٹہ ٹھہرے۔ مختلف امور کے متعلق گفتگو ہوئی۔ زوغو سابق شاہ البانیہ کی ہمشیرہ کو ٹیچنگز آف اسلام اور احمدیت۔ اور ایک پارہ قرآن کریم کا بطور تحفہ پیش کیا۔ دو انگریز نوجوان آئے جن سے مذہبی امور کے متعلق گفتگو ہوئی۔ ہندوستانی احمدی فوجی دوست جو اس وقت انگلستان میں ہیں۔ ان میں سے بالو سلیم اللہ صاحب مردانوی۔ اور سید خادم حسین صاحب گھٹیالیاں۔ اور برکت علی صاحب سکنہ چوبارہ۔ تحصیل پسرور تشریف لائے۔ بالو سلیم اللہ صاحب کے ساتھ ان کی کمپنی کے امام مولوی رفیع اللہ صاحب بھی تشریف لائے۔ اور عید کے موقعہ پر بعض غیر احمدی طلباء بھی آئے۔ سید فضل شاہ صاحب سکنہ مدینہ ضلع گجرات بھی مسجد دیکھنے کے لئے آئے۔ احمدی دوست ملنے کے لئے آتے رہے۔

سوسائٹیوں میں شمولیت

میں ایام زیر رپورٹ میں ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن کی دو میٹنگوں میں شامل ہوا۔ نیز برما کے پرائم منسٹر یوساکو ایمپائر سوسائٹی اور ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن نے مل کر ڈنر دیا تھا اس میں گیا۔ یوگوسلیو سوسائٹی آف گریٹ برٹن نے یوگوسلیو یونین ڈے منانے کی تقریب پر مدعو کیا تھا۔ اس میں شامل ہوا۔ ونڈزور تھراوٹری کلب میں ہندوستان کی پولیٹیکل حالت پر ایک سپیچ دی۔ نیز نیشنل پیس کونسل نے ایک کانفرنس منعقد کی تھی جو دو دن رہی اسمیں مختلف سوسائٹیوں اور جماعتوں کے نمائندے شامل ہوئے۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے میر عبد السلام صاحب اور خاکسار شامل ہوئے۔

متفرق امور

ایام زیر رپورٹ میں بعض کتب کے مطالعہ کے لئے دو روز کے لئے آکسفورڈ گیا۔ سیرالیون سے ایک شامی احمدی دوست نے بعض آیات قرآنیہ کی تفسیر دریافت کی جو انہیں لکھ کر بھیجی۔ ایک سوڈانی دوست محمود زبیر مدت سے ہٹنی میں رہتے ہیں۔ اور مسجد میں آتے رہتے ہیں۔ وہ مسجد ووکنگ گئے۔ تو انہیں کہا گیا۔ کہ وہ ہمارے ہاں نماز پڑھنے کے لئے کیوں گئے۔ اور یہ کہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد ایک نبی مانتے ہیں۔ یہ غیر احمدیوں کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے۔ اتفاقاً اس سے ایک دو روز پہلے میں انہیں خطبہ الہامیہ کا ایک حصہ سنا چکا تھا جس سے وہ بہت متأثر ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا۔ کہ مجھے تو ان باتوں کا پتہ نہیں۔ میں دریافت کروں گا۔ لیکن مہدی کی کتاب میں نے سنی ہے۔ اگر وہ انہی کی ہے۔ تو وہ قرآن مجید کے بالکل مطابق ہے۔ اور نبی اگر خدا تعالےٰ چاہے تو بھیج سکتا ہے۔ انہوں نے واپس آکر ان مسائل کے متعلق مجھ سے دریافت کیا۔ میں نے تفصیل سے سب باتوں کے متعلق سمجھایا۔ انہوں نے کہا۔ اس میں تو شک نہیں کہ مہدی صادق ہے اور خدا تعالےٰ کی طرف سے ہے۔ اور جو خدا کی طرف سے آئے اسے ماننا چاہیئے۔ میں نے نماز کے مسئلہ کے متعلق کہا ہے۔ کہ اصل اختلاف تو مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ کے متعلق ہے۔ کہ آیا وہ اپنے دعویٰ میں سچے تھے یا نہیں اگر سچے تھے۔ تو لامحالہ تسلیم کرنا پڑے گا۔ کہ ایک شخص جسے خدا تعالےٰ نے مبعوث کیا۔ اسے اس لئے نہیں بھیجا کہ وہ لوگوں کی اقتداء کرے۔ بلکہ اس لئے بھیجا ہے کہ دوسرے اس کی اقتداء کریں۔ اللہ تعالےٰ ہمیں یہ دعا سکھلاتا ہے۔ واجعلنا للمتقین اماما۔ کہ ہمارے مقتدی بھی متقی ہوں۔ چہ جائیکہ امام غیر متقی ہو۔ نیز اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ انما یتقبل اللہ من المتقین۔ کہ اللہ تعالےٰ انہی لوگوں کی عبادت قبول فرماتا ہے۔ جو متقی ہوں۔ لیکن وہ شخص جو ایک مرسل من اللہ کو نہیں مانتا۔ اور اس کی تکفیر و تکذیب کرتا ہے۔ وہ متقی کیونکر ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا نماز تو ہم نے خدا کے لئے پڑھنی ہے۔ نہ کسی شخص کے لئے۔ میں نے کہا۔ اسی لئے تو ہم غیر احمدیوں کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے۔ کیونکہ ہم سمجھتے ہیں۔ کہ نماز خدا کے لئے ادا کرنی ہے نہ کہ بندوں کو خوش کرنے کے لئے۔ اگر ہم لوگوں کو خوش کرنا چاہتے۔ تو منافقانہ طور پر ان کے پیچھے پڑھ لیتے۔ لیکن ہم جو ان کے پیچھے نہیں پڑھتے۔ تو اسی لئے۔ کہ ہم نے نماز خدا کے لئے پڑھنی ہے نہ کہ بندوں کے لئے اور شریعت اسلامیہ کی رو سے ہم یہی سمجھتے ہیں۔ کہ احمدیوں کا امام احمدی ہونا چاہیئے۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ ایک شخص جو مسیح موعودؑ کو مانتا ہے۔ اور دوسرا جو انکار کرتا ہے۔ دونوں برابر ہیں؟ کہنے لگے کہ نہیں۔ ہر ایک شخص کو ماننا چاہیئے میں نے کہا شریعت کی رو سے امام وہی ہونا چاہیئے۔ جو زیادہ متقی ہو۔ کہنے لگے اس سے تفرقہ اور اختلاف پیدا ہوگا۔ میں نے کہا یہ تفرقہ ہر نبی کی بعثت پر پڑا کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کان الناس امۃ واحدۃً پھر ان میں اختلاف ہوا۔ اللہ تعالےٰ نے انبیاء بھیجے تو پھر ایک اختلاف ہوا۔ بعض تو ہدایت پا گئے اور بعض نے انکار کر دیا۔ پس انبیاء آتے تو اختلافات کو مٹانے کے لئے ہیں۔ لیکن ان کے ذریعہ سے اللہ تعالےٰ ایک اور تفرقہ پیدا کرتا ہے۔ اور خبیث اور طیب میں فرق کر دیتا ہے۔ میں نے کہا یہ نماز وغیرہ نہ پڑھنے پر جو زور دیا جاتا ہے۔ تو یہ صرف جذبات کو ابھارنے کے لئے ہے۔ ہر نبی کے مخالفوں نے ایسا ہی کیا۔ فرعون نے یہ کہہ کر کہ موسےٰؑ تمہارے دین کو بدلنا چاہتا ہے۔ یا بغاوت کر کے حکومت حاصل کرنا چاہتا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام کے خلاف مذہبی اور سیاسی لیڈروں کو بھڑکا دیا۔ اور اصل دعوے کے دلائل پر غور نہ کیا۔ اسی طرح ہمارے مخالف کرتے ہیں۔ نماز تو ان کے مختلف فرقے ایک دوسرے کے پیچھے نہیں ادا کرتے۔ بعض بزرگ مکہ میں کئی سال رہے ہیں۔ اماموں کی حالت اچھی نہ ہونے کی وجہ سے علیحدہ نماز پڑھتے رہے۔ پھر مکہ میں چار مصلوں کی بھی تو یہی وجہ تھی۔ پس آپ ان سے یہ دریافت کریں۔ کہ وہ مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ پر کیوں ایمان نہیں لاتے۔

خطوط

خطوط کے جوابات دئیے گئے۔ ایک انگریز نوجوان سے خط و کتابت کی گئی۔ وہ کتب کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ وہ اپنے آخری خط میں لکھتے ہیں۔ کہ "احمدیت حقیقی اسلام ہے" میں جو کچھ لکھا ہے وہ میں مانتا ہوں۔ اور حضرت احمد نے جو مذہب بیان کیا ہے۔ وہی حقیقی مذہب ہے۔ لیکن میں آپ کے ساتھ شامل ہونے سے پہلے چاہتا ہوں۔ کہ آپ سے ملوں۔ اور تا عملی لحاظ سے جو مجھے ابھی اجنبیت سی محسوس ہوتی ہے وہ دور ہو جائے۔ اور میں وقت نکال کر ضرور ملنے کے لئے آؤں گا۔ اللہ تعالےٰ اسے اخلاص کے ساتھ ایمان لانے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

خاکسار۔ جلال الدین شمس از لنڈن

Digitized By Khilafat Library Rabwah

انتخاب نمائندگان مجلس مشاورت کے متعلق ضروری ہدایات

قبل ازیں متعدد بار بہ اعلان جماعتوں کی اطلاع کے لئے کیا جا چکا ہے۔ کہ انتخاب نمائندگان کی اطلاع کے ساتھ نمائندگان کے بقایا دار نہ ہونے کی سیکرٹری مال کی طرف سے۔ اور انتخاب کے باقاعدہ ہونے کی امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کی طرف سے تصدیق شامل ہونی چاہیئے۔ لیکن اب تک جو اطلاعات دفتر ہذا میں موصول ہوئی ہیں۔ ان میں بالعموم یہ تصدیقیں شامل نہیں ہیں۔ اطلاع بھجوانے والے عہدیداران براہ مہربانی ہر لحاظ سے مکمل اطلاع بھجوائیں۔ تا نامکمل اطلاع کی وجہ سے نمائندگان کے لئے بعد میں دقت نہ ہو۔

پرائیویٹ سیکرٹری

امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اور

اُس میں شامل ہونے والے دوست

نوٹ :۔ امتحان کے لئے نصاب مندرجہ ذیل کتب ہیں :۔

(۱) آریہ دھرم (۲) کشف الغطاء ۔ (۳) حقیقۃ المہدی (۴) گورنمنٹ انگریزی اور جہاد (۵) خطبہ الہامیہ (۶) تقریریں ۔

اس سے قبل متعدد بار اخبار میں اعلان کیا جا چکا ہے ۔ کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ اپنی اپنی جماعتوں میں امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شریک ہونے کے لئے تحریک کریں ۔ اور شریک ہونیوالے دوستوں کے اسماء سے نظارت ہذا کو اطلاع دیں ۔ نیز اس بارہ میں اخبار میں یہ بھی اعلان کیا جا چکا ہے ۔ کہ اس وقت تک اس غرض کیلئے مختلف جماعتوں سے تیس ۳۰ دوست اپنے آپ کو اس کیلئے پیش کر چکے ہیں ۔ اس کے بعد جن دوستوں نے اپنے نام اس غرض کیلئے پیش کئے ہیں ۔ وہ درج ذیل کرتے ہوئے نظارت ہذا ان جماعتوں کے عہدہ داران کو خصوصیت سے توجہ دلاتی ہے ۔ جنہوں نے ابھی تک اس امر کی طرف توجہ نہیں کی ۔ اور امید کرتی ہے ۔ کہ وہ جلد سے جلد ان دوستوں کے ناموں سے اطلاع دیں گے ۔ جو ان کی جماعت کی طرف سے اس امتحان میں شریک ہو رہے ہیں ۔

نمبر شمار	نام و پتہ امیدوار امتحان
۳۱	غلام محمد صاحب ناسنور کشمیر
۳۲	محمد شمس الدین صاحب کلکتہ
۳۳	صاحبزادہ محترم مرزا مظفر احمد صاحب آئی ۔ سی ۔ ایس سرگودھا
۳۴	محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ صاحب موصوف سرگودھا

نمبر شمار	نام و پتہ امیدوار
۳۵	حافظ عبد العلی صاحب بی ۔ اے علیگ سرگودہا
۳۶	بابو غلام رسول صاحب پنشن سگنیلر ؍؍
۳۷	مرزا جان عالم بیگ صاحب مشیر قانونی انجم فنکس سرگودھا

نمبر شمار	نام و پتہ امیدوار
۳۸	مسٹر رشید احمد صاحب کلرک ڈی ۔ سی آفس سرگودہا
۳۹	پیر عبد الحق صاحب وکیل سرگودہا
۴۰	چودہری عطاء اللہ صاحب کلرک ڈی ۔ سی آفس سرگودہا
۴۱	اہلیہ صاحبہ چودہری عطاء اللہ صاحب موصوف سرگودہا
۴۲	اہلیہ صاحبہ چودہری عبد المالک صاحب سرگودہا
۴۳	چودھری فضل احمد صاحب اے ۔ ڈی ۔ آئی آف سکولز سرگودہا
۴۴	حمیدہ بیگم صاحبہ بنت چودہری فضل احمد صاحب موصوف سرگودہا ۔
۴۵	خورشید بیگم صاحبہ بنت چودھری حاکم خان صاحب سرگودہا ۔
۴۶	سلیمہ اختر صاحبہ ؍؍
۴۷	اہلیہ صاحبہ پیر عبد الحق صاحب وکیل سرگودہا ۔
۴۸	مسٹر محمد اشرف صاحب سرگودہا
۴۹	مکرمی بابو فقیر علی صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر قادیان
۵۰	مکرمی لفٹننٹ ڈاکٹر محمد الدین صاحب پنشنر قادیان ۔
۵۱	مکرمی حاجی محمد اسمٰعیل صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر قادیان
۵۲	مکرمی مولوی محمد عبد اللہ صاحب بوتالوی دار البرکات قادیان
۵۳	مکرمی خان بہادر غلام محمد خانصاحب دار البرکات قادیان
۵۴	مکرمی شیخ فضل حق صاحب ریلوے گارڈ ریٹائرڈ قادیان ۔
۵۵	مکرمی خانصاحب شیخ جلال الدین صاحب ریٹائرڈ این ڈبلیو ۔ آر قادیان
۵۶	مکرمی شیخ عطاء اللہ صاحب پنشنر پوسٹ ماسٹر قادیان
۵۷	مکرمی مولوی محمد حسین صاحب تحسین قادیان
۵۸	مکرمی مقبول احمد صاحب دار الرحمت قادیان
۵۹	مکرمی محمد بدر الحسن صاحب کاتب قادیان

ناظر تعلیم و تربیت

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی مُبارک خواہش

کیا آپ اس کے پورا کرنے میں کوشاں ہیں؟

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اخبارات سلسلہ کی اشاعت کی طرف توجہ کرنے کا ارشاد کرتے ہوئے "الفضل" کے متعلق اس خواہش کا اظہار فرمایا تھا ۔ کہ

اِس کے کم از کم پانچ چھ ہزار خریدار ہونے چاہئیں

ہم "الفضل" کے خریدار اصحاب سے جن کے حلقۂ احباب میں یا جن کے علم میں ایک بھی احمدی ایسا ہے ۔ جو "الفضل" کے خریدنے کی استطاعت رکھتا ہے ۔ مگر اُسے نہیں خریدتا مؤدبانہ دریافت کرتے ہیں ۔ کہ کیا انہوں نے حضور کی اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے ایسے احمدی دوست کو "الفضل" کا خریدار بننے کی تحریک فرمائی ۔ اگر کسی وجہ سے آپ کو ابھی تک اس کا موقعہ نہیں ملا ۔ تو آپ کا فرض ہے ۔ کہ سب سے پہلی فرصت میں یہ ضروری تحریک فرما کر اپنے پیارے امام کی خوشنودی اور اللہ تعالےٰ کی رضاء حاصل کریں ۔

حضور نے توسیع اشاعت کو ایک اہم فرض قرار دیتے ہوئے فرمایا "یاد رکھنا چاہیئے ۔ کہ جس درخت کو پانی نہ ملتا ہے ۔ وہ خشک ہو جاتا ہے ۔ اس زمانہ کی ضرورتوں کے لحاظ سے اخبار بھی پانی کا رنگ رکھتے ہیں ۔ اس لئے ان کا مطالعہ ضروری ہے ۔"

نیازمند منیجر "الفضل"

Digitized By Khilafat Library Rabwah

لاہور ٹیلیفون ۲۴۳۴ باغبان پورہ ۳۰۹۲

پٹرول راشننگ کی وجہ سے

کراؤن بس سروس

نے مورخہ ۲۴ سے اپنی سروسوں میں کمی کر دی ہے

اخبار میل

ہر صبح ۴۵-۴ چلا کرے گی

منیجر کراؤن بس سروس چوک دال روڈ لاہور

ایک ماہ میں انگریزی آجائیگی

ہماری انگلش ٹیچر کا اگر آپ ایک سبق روزانہ یاد کر لیا کریں ۔ تو آپ کو انگریزی لکھنا ۔ بولنا اخبار پڑھنا یہ سب کچھ آجائیگا ۔ معمولی خط و کتابت کرنی ہو ۔ تو ایک ماہ میں آجاتی ہے ۔ قیمت رعایتی صرف ۱۵ ؍ علاوہ محصولڈاک

منیجر رسالہ موزج بہار ریلوے روڈ لاہور

رسید بک کی گمشدگی کے متعلق ضروری اعلان

دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ایک رسید بک ۲۰ مارچ ۱۹۴۲ء کو روانہ کی گئی تھی۔ مگر یہ کہیں ضائع ہوگئی ہے۔ رسید بک کا نمبر ۱۷ ہے۔ اور اس کے ٹائٹل پر مندرجہ ذیل الفاظ لکھے ہوئے ہیں۔

"مجلس خدام الاحمدیہ اوڑ ضلع جالندھر
کتاب نمبر ۱۷
تاریخ ۲ / امان ۱۳۲۱ ہش"

تمام خدام اور احباب جماعت مطلع رہیں۔ کہ اس نمبر کی رسید بک پر کوئی چندہ نہ دیا جائے۔ اور اگر کوئی صاحب اس رسید بک پر چندہ وصول کرنے کی کوشش کریں۔ تو دفتر مرکزیہ کو فوراً اطلاع دی جائے۔

خاکسار خلیل احمد جنرل سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ

کمیوٹ شدہ پنشن پر چندہ عام لازمی ہے

جملہ احباب اور جماعتہائے احمدیہ کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حسب فیصلہ مشاورت ۱۹۴۱ء پنشن کی کمیوٹ شدہ رقم پر غیر موصی احباب کیلئے چندہ عام ادا کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ جن دوستوں کے پاس رسالہ "نظام بیت المال" کی کاپیاں ہیں۔ وہ اس کے صفحہ ۲۷ کے نیچے ضروری اندراج کرلیں۔ ناظر بیت المال

ضرورت ہے

میک ورکس کیلئے ایک لائق بی۔ ایس۔ سی یا ایم۔ ایس۔ سی (ان کیمسٹری) کی ضرورت ہے ایسے گریجوایٹ کو ترجیح دی جائیگی جنہوں نے نئی نئی ڈگری حاصل کی ہو۔ یا ڈگری کے بعد کسی ریسرچ لیبارٹری میں کیمسٹری کا کام کرتے رہے ہوں۔ درخواست میں کم از کم تنخواہ کا ذکر کیا جاوے۔

خط وکتابت بنام:- پروپرائٹر میک ورکس قادیان

روزگار کے متلاشیوں کیلئے اچھا موقعہ

ضرورت ہے چند منشیوں کی سندھ کی زمینوں کیلئے

۱۶ روپے تنخواہ۔ دو روپے قحط الاؤنس۔ اور ایک من گندم۔ گویا کل ماہانہ قریباً بائیس ۲۲ روپے مستقل ہونے کی صورت میں پچیس ۲۵ روپے تک ترقی کرتے ہوئے تنخواہ جائیگی۔ کرایہ سندھ تک کا دفتر دیگا۔ دو سال میں دو ماہ رخصت با تنخواہ اور دو آدمیوں کا کرایہ آنے جانے کا حسب قواعد دیا جائیگا۔ درخواست کنندہ اگر انٹرنس پاس ہو۔ تو ترقی کی زیادہ امید ہے۔ ورنہ مڈل پاس یا اچھے سمجھدار پرائمری پاس بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست میں مندرجہ ذیل امور کا ذکر کرے۔ عمر تعلیم۔ کب سے احمدی ہے۔ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش۔ تجربہ کام کا کیا ہے نہری علاقے کے زمینداروں کو ترجیح دی جائیگی۔

سپرنٹنڈنٹ ایم این سنڈیکیٹ پوسٹ ڈاکخانہ کنجیجی ریلوے سندھ

نارتھ ویسٹرن ریلوے

"وی" برائے "وکٹری" (فتح)

اگر عوام نے اپنے غیر ضروری سفر جاری رکھے تو پنجاب کی تمام اقتصادی زندگی دگرگوں ہو جائیگی

آپ سفر نہایت ہی اشد ضرورت کے پیش نظر کریں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

منجانب: محمد داؤد طاہر انکم ٹیکس آفیسر راولپنڈی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن - ۳ر مارچ - خطرناک حالات پیدا ہوجانے کی وجہ سے ڈچ گورنمنٹ بٹاویہ سے بنڈونگ چلی گئی ہے - جاپانی ہوائی جہازوں نے آج اس نئے دارالسلطنت پر ڈیڑھ گھنٹہ خوفناک بم باری کی - ۱۰۲ انسان ہلاک و مجروح ہوئے - کئی مکان تباہ ہوگئے - جاپانی فوجیں سورابایا کے بحری اڈہ پر قبضہ کی کوشش کررہی ہیں - انہوں نے راسبانگ سے ساٹھ میل کے فاصلہ پر مزید فوجیں اتار دی ہیں - یہ بھی معلوم ہؤا ہے کہ جاپانیوں کا ایک بحری بیڑہ جاوا کی طرف بڑھ رہا ہے - بنڈونگ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے - کہ جاوا میں لڑائی بڑے پیمانہ پر ہورہی ہے -

دہلی - ۳ر مارچ - جنرل ویول واپس ہندوستان پہنچ گئے ہیں - اور افواج ہند کے کمانڈر انچیف مقرر ہوئے ہیں - آپ کی واپسی کو ہندوستان کے دفاع کے لئے بہت اہم سمجھا جاتا ہے -

بنڈونگ - ۳ر مارچ - ایک ڈچ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جاوا میں جاپانی پیش قدمی روک دی گئی ہے - مگر جنگ کی تفاصیل بیان نہیں کی جاسکتیں -

لنڈن - ۳ر مارچ - اس خبر کی تصدیق ہوگئی ہے - کہ جاپانیوں نے دریائے ستیانگ کو عبور کرلیا ہے - یہ بھی معلوم ہؤا ہے - کہ دریائے ستیانگ کے زیریں حصوں میں جاپانی دباؤ کی وجہ سے برما روڈ بند کردی گئی ہے اور چین کو سامان لے جانے والی ایک بھی لاری اس پر چلتی نظر نہیں آتی - رنگون سے ۸۵ پچاس فیصدی لوگ نکل کر باہر جاچکے ہیں آج دارالامراء میں نائب وزیر ہند ڈیوک آف ڈیون شائر نے بیان کیا - کہ برما میں حالت تشویش انگیز ہے - اور کہ ہندوستان سے ہر ممکن امداد برما بھیجی جارہی ہے -

بمبئی - ۳ر مارچ - چیف سپرنٹنڈنٹ ٹیلیگراف نے اعلان کیا ہے - کہ رنگون کو تاروں کی ترسیل بند کردی گئی ہے -

لنڈن - ۳ر مارچ - نائب وزیر ہند نے دارالامراء میں بیان کیا کہ مسٹر چرچل عنقریب ہندوستان کے مستقبل کے متعلق ایک بیان دیں گے - اس کے متعلق کوئی تفصیل بتانے سے آپ نے انکار کردیا -

واشنگٹن - ۳ر مارچ - امریکہ کے محکمہ جنگ نے اعلان کیا ہے - کہ جاپانی فوج جزیرہ منڈناؤ (فلپائن) کے شہر زمبوانگا پر اتر رہی ہے - شہر میں آگ لگی ہوئی ہے - جاپانی کروزر اور جنگی جہاز اس جزیرہ کی بندرگاہوں پر شدید گولہ باری کررہے ہیں -

مانڈلے - ۳ر مارچ - برما میں ستیانگ کے محاذ پر جاپانی پیش قدمی کے ساتھ ساتھ بم باری تیز تر ہوتی جارہی ہے - ٹونگو کا نصف میل لمبا بازار جہنم کا نقشہ پیش کررہا ہے - اور کئی کئی میل سے پانچ پانچ سو فٹ بلند شعلے دکھائی دیتے ہیں -

بمبئی - ۳ر مارچ - معلوم ہؤا ہے کہ برما میں شہر پیگو سے پندرہ میل شمال میں اتحادی اور جاپانی فوجوں میں جھڑپیں ہوئیں -

نیروبی - ۳ر مارچ - حبشہ کا سابق اطالوی وائسرائے ڈیوک آف اوسٹا کا آج تپ دق سے انتقال ہوگیا - آپ کی قیادت میں اطالوی فوج نے گذشتہ سال امبالاگی میں ہتھیار ڈالے تھے - آپ شاہ اٹلی کے بھائی تھے -

قاہرہ - ۳ر مارچ - آج محوری طیاروں نے نہر سویز کے رقبہ پر بم باری کی جس سے جان و مال کا کچھ نقصان ہؤا -

میلبورن - ۳ر مارچ - آج جاپانی طیاروں نے آسٹریلیا میں بروم اور ونڈہم پر حملے کئے - دونوں جگہ معمولی نقصان ہؤا -

واشنگٹن - ۳ر مارچ - ایک سرکاری اعلان مظہر ہے - کہ جزیرہ نما باٹان میں جنگ رکی ہوئی ہے - کسی طرف سے کوئی سرگرمی نہیں دکھائی دیتی -

لنڈن - ۳ر مارچ - اس سال انگلستان میں اشیاء خوردنی کی درآمد میں کمی ہوجائیگی - اور شاید موجودہ راشن میں کمی کرنی پڑے -

لنڈن - ۳ر مارچ - وزارت بحری کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے - کہ ستمبر ۳۹ء سے ۳۱ر دسمبر ۱۹۴۱ء تک ۸۳ لاکھ ٹن وزن کے اتحادی تجارتی جہاز غرق ہوچکے ہیں - اس کے مقابلہ میں اسی عرصہ میں محوری طاقتوں کے ساٹھ لاکھ ٹن وزن کے تجارتی جہاز غرق ہوئے ہیں - اتحادی نقصان میں غیر جانبدار ملکوں کے جہاز بھی شامل ہیں - ۱۹۴۱ء کی آخری ششماہی میں اتحادی نقصانات کی ماہوار اوسط ایک لاکھ اسی ہزار ٹن بیان کی گئی ہے -

بمبئی - ۳ر مارچ - مشرق بعید سے ۱۹ سو چینی اور یورپین یہاں وارد ہوئے ہیں - ان لوگوں کو عارضی طور پر ہوٹلوں میں ٹھہرایا گیا ہے -

برلین - ۳ر مارچ - جرمنی کی سرکاری نیوز ایجنسی کا بیان ہے کہ موسیو سٹالین نے ویٹیکن میں پوپ کے نام ایک طویل پیغام بھیجا ہے - ویٹیکن میں پیغام پہنچنے کا اعتراف کیا گیا ہے - مگر اس کا مضمون ظاہر نہیں کیا گیا -

چنگنگ - ۳ر مارچ - چینی اخبارات بڑے زور سے روس کو انتباہ کررہے ہیں - کہ جاپانی فوجیں موسم بہار میں ضرور سائیبریا پر حملہ کرنے والی ہیں - یہ اخبار تحریک کررہے ہیں - کہ روس کو چاہیئے - اپنے عقبی دروازہ کی حفاظت کے لئے جاپان پر خود حملہ کردے -

دہلی - ۳ر مارچ - ایک فوجی افسر نے بیان کیا کہ یہ غلط ہے - کہ جنرل ویول کی پسلی کی ہڈی طیارہ کے حادثہ میں ٹوٹی - بلکہ آپ اندھیرے میں پاؤں پھسلنے سے گر گئے تھے - لیکن اب تندرست ہیں -

دہلی - ۳ر مارچ - جنرل ویول نے جاوا سے روانہ ہونے سے پہلے ایک پیغام اہل جاوا کے نام دیا - جس میں اس ملک کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا - اور ان کو یقین دلایا کہ ان کے بعد بھی برطانی امداد اس ملک کو دی جاتی رہیگی ڈچ ایسٹ انڈیز کی کمان ڈچ کمانڈر کے سپرد کردی گئی ہے -

لنڈن - ۳ر مارچ - بنڈونگ سے سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ سوبانگ پر جاپانیوں کا قبضہ ہوگیا ہے - یہ شہر بنڈونگ سے چالیس میل مشرق میں واقع ہے -

چنگنگ - ۳ر مارچ - ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ جاپانی فوجوں نے صوبہ چنکنگ کے مشرق میں خلیج شنگشان کے جنوبی ساحل پر کشتیوں سے فوجیں اتارنے کی کوشش کی - مگر انہیں روک دیا گیا - صوبہ سوٹیان کے جنوب میں جنگ جاری ہے -

لنڈن - ۳ر مارچ - معلوم ہؤا ہے کہ کل نازیوں نے پیرس میں بیس کمیونسٹوں اور یہودیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا عنقریب استنے اور آدمی ہلاک کئے جائیں گے - اس وجہ سے پیرس کے تمام سینما اور تھیئٹر ہال بند رہے -

مدراس - ۳ر مارچ - حکومت نے سرکاری ملازمین اور اہم خدمات پر متعین مزدوروں کے لئے شہر کے مضافات میں کیمپ قائم کردئے ہیں - تا کسی خطرہ کے وقت ان لوگوں کو کام چھوڑ کر باہر نہ جانا پڑے - ان کیمپوں میں ان کے بیوی بچوں کی رہائش کا انتظام بھی ہوگا - جو ملازم اپنے متعلقین کو دیہات میں بھیجنا چاہیں - انہیں پیشگی تنخواہیں دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے -

قاہرہ - ۳ر مارچ - لیبیا کی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی - کل اگلے مورچوں پر دشمن نے کچھ سرگرمی دکھائی - ہمارے طیاروں نے صرف دیکھ بھال کے لئے پرواز کی -

واشنگٹن - ۳ر مارچ - بحراوقیانوس میں امریکہ کا ایک تباہ کن جہاز دشمن نے غرق کردیا - جس سے کافی جانی نقصان ہؤا ہے آبدوزوں کے ایک قافلہ نے اسی سمندر میں تین روز تک اتحادی جہازوں پر حملوں کا سلسلہ جاری رکھا - اور آٹھ جہاز ڈبو دئے -

رنگون - ۳ر مارچ - جاپانیوں کی ایک زبردست فوج شمال مغربی تھائی لینڈ میں جمع ہے - جس سے ریاست ہائے شان کے جنوبی حصوں کو خطرہ ہے - اور خیال ہے - کہ جاپانی بہت جلد ان ریاستوں پر حملہ کریں گے +

"طبیہ عجائب گھر قادیان"
کے نام میں
اعلیٰ اور خالص مفردات اور مرکبات کی
گارنٹی ہے!

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر:- غلام نبی